الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 03نومبر، 2017

الیکشن کمیشن آف پاکستان عام انتخابات 2018ء میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے چاروں صوبوں میں 79 ضلعوں میں خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت کے لئے مہم برائے حصول قومی شناختی کارڈ اور ووٹ اندراج 10 نومبر 2017ء سے آغاز کر رہا ہے یہ وہ ضلع ہیں جن میں خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں کی نسبت بہت کم ہے یہ ملک گیر مہم اپریل 2018ء تک جاری رہے گی۔ جس ملک گیر مہم میں پنجاب کے 27، سندھ 24، خیبر پختونخواہ 16، بلوچستان 11 اور اسلام آباد شامل ہیں۔ جس میں سول سوسائٹی اور نادرا سے بھرپور مدد لی جارہی ہے اس مہم کا افتتاح چیف الیکشن کمشنر جسٹس سردار محمد رضا اسلام آباد میں کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق آج الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں سیکرٹری الیکشن کمیشن بابر یعقوب فتح محمد کی سربراہی میں ایک اہم اجلاس ہوا۔ جس میں الیکشن کمیشن کے سرکردہ افسران سمیت مختلف سول سوسائٹی کے نمائندے شرکت ہوئے۔ اجلاس کا مقصد خواتین کے ووٹر لسٹ میں شمولیت بنانے کے لئے 79 ضلعوں میں شناختی کارڈ اندراج اور ووٹ اندراج کو یقینی بنانے کے لئے ملک گیر سطح پر مہم چلانے کے بارے میں چیدہ فیصلے کئے گئے۔ نادرا اور مختلف سول سوسائٹی کے نمائندوں نے خواتین کے ووٹر اندراج کی اس ملک گیر مہم میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ نادرا نے بتایا کہ نئے شناختی کارڈ بنانے والی خواتین سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ اور ہر ہفتے میں جمعے کا دن ان تمام ضلعوں میں صرف خواتین کے شناختی کارڈ کے اجراء کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن خواتین ووٹر رجسٹریشن کی اس ملک گیر مہم کی بھرپور مانیٹرینگ کرے گا۔ اور تمام ضلع میں مانیٹرنگ کمیٹیاں بنائیں جائیں گی۔ تاکہ وہ اس مہم کو کامیاب بنائیں۔ جو خواتین معذوری یا مالی مشکلات کی وجہ سے نادرا کی شناختی سنیٹرز تک خود نہیں آ سکتی ان کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کیا جائے گا۔ تاکہ وہ ان خواتین کو شناختی کارڈ سنیٹرز تک لائیں اور واپس گھروں تک کو بھی پہنچائیں مختلف علاقوں میں نادرا کی موبائل شناختی کارڈ اندراج گاڑیاں بھی پہنچائی جائیں گی۔ تاکہ متعلقہ گاؤں یا محلے ہی میں خواتین کا شناختی کارڈ بنوا جائے سیکرٹری الیکشن کمیشن نے نادرا اور سول سوسائٹی کے تعاون شکریہ ادا کیا اور میڈیا اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نومبر 2017ء میں شروع ہونے والی اس ملک گیر مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ تاکہ وہ خواتین جو شناختی کارڈ نہ ہونے کی وجہ سے ووٹ کے اندراج سے محروم ہیں وہ فوری طور پر ووٹر لسٹ کا حصہ بن جائیں۔ ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکشین کمیٹیوں اور متعلقہ ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کو اس مہم میں سول سوسائٹی کے ساتھ تعاون کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے ان تمام اضلاع کی ایڈمنسٹریشن سے بھی درخواست کی ہے کہ اس مہم کے دوران الیکشن کمیشن اور سول سوسائٹی سے ضلعی سطح پر بھرپور تعاون کیا جائے۔ مجموعی طور پر 79 سول سوسائٹی تنظمیں اس مہم میں الیکشن کمیشن سے تعاون کریں گی۔ اور خواتین کو شناختی کارڈ کے حصول اور ووٹر لسٹ اندراج میں سہولیات فراہم کریں گی۔